مولانا حافظ ابوالمعزؒ اظہار حقانی*

درود شریف دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا زینہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

" یا اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور قیامت کے دن انکو اپنے ہاں مقرب مقام عطا فرما"

درود مذکورۃ الصدر کے بارے میں مسند احمد میں روایت ہے کہ رسول اقدس ﷺ نے فرمایا کی جو یہ درود پڑھ لے تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے

حضور خاتم النبین محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام بھیجنا افضل ترین عبادات میں سے ہیں، درود شریف کو عربی میں صلوٰۃ کہا جاتا ہے جس کے متعدد معانی ہیں جیسے رحمت، دعا، تعظیم وثناء۔ ایک وقت میں کسی لفظ سے متعدد معانی لینا اصول فقہہ کی اصطلاح میں عموم مشترک کہلاتا ہے جو ہمارے نزدیک صحیح نہیں احناف کے نزدیک عموم مجاز جائز ہے یعنی ایسا جامع معنیٰ لینا جس سے حقیقی اور مجازی دونوں معنوں کا احاطہ (ایک ساتھ)ہو جائے اسلئے آیت درود میں اس کا معنیٰ تعظیم رحمت وعطوفت اور مدح وثناء کیا جاتا ہے پھر جب یہ لفظ اللہ کی طرف منسوب ہو تو رحمت وشفقت کے ساتھ آپ ﷺ کا ثنا و اعزار و اکرام مراد ہوتا ہے علامہ آلوسیؒ صاحب روح المعانی نے اپنی تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے صلوٰہ کے معنی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ھی منه عز وجل ثناء ہ علیه عند ملائکته وتعظیمه رواہ البخاری عن ابی العالیه ۔ اللہ کے صلوٰۃ کے معنی یہ ہے کہ فرشتوں کی موجودگی میں اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کی تعریف اور عظمت بیان کرتا ہے اس معنی کو امام بخاریؒ نے ابو العالیہؒ سے نقل کیا ہے۔

اور جب صلوٰۃ کی اسناد فرشتوں کی طرف ہو تو دعا و استغفار کا معنی لیا جاتا ہے اس کے بارے میں بھی علامہ آلوسیؒ کہتے ہیں ھی من الملائکة الدعاء له علیه الصلوٰۃ والسلام یعنی ملائکہ کے صلوٰہ کا معنیٰ دعا ہے اور عام مؤمنین کی طرف منسوب ہو تو دعا و مدح و تعظیم کا مجموعہ مراد ہوگا۔

---

* استاد جامعہ دار العلوم حقانیہ

حضور ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کیساتھ موافقت

حضور ﷺ پر درود بھیجنے کا فرمان خود رب ذوالجلال نے انّ اللّٰہ و ملائکتہ یُصلّون علی النّبی یا ایّھا الّذینَ آمنُوا صَلّوا علیہ وسلّمو ا تَسلیماً کہہ کر دیا ہے،اس آیت میں نبی کریم ﷺ کے اس مرتبہ اور منزلت کا بیان ہے جو ملاء اعلیٰ (آسمانوں) میں آپ ﷺ کو حاصل ہے عربی گرائمر سے واقف افراد جانتے ہیں کہ کلام کا انّ سے شروع فرمانا نہایت تاکید پر دلالت کرتا ہے اور صیغہ مضارع کے ساتھ فرمانا استمرار اور دوام پر دلالت کرتا ہے یعنی یہ قطعی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے رہتے ہیں، یہ وہ امر (حضور ﷺ کی ثناء وتعریف) ہے، جس کو رب ذوالجلال بھی تفضّلاً انجام دے رہے ہیں اور فرشتوں کو بھی یہ کام سونپ دیا گیا پھر اس عظیم کام کے کرنے کی طرف اہل ایمان کو بھی متوجہ کیا گیا تاکہ آپ ﷺ کی تعریف میں علوی اور سفلی دونوں عالم متحد ہو جائیں ،حکم اور خطاب کا یہ انداز قرآن پاک میں صرف صلوٰۃ وسلام کے اسی کام ہی کیلئے اختیار کیا گیا ہے دوسرے کسی اعلیٰ سے اعلیٰ عمل کیلئے نہیں کیا گیا کہ خداوند تعالیٰ اور اس کے فرشتے یہ کام کرتے ہیں تم بھی کرو۔

نبی ﷺ کا امتیاز اور محبوبیت کا خاصہ

بلاشبہ درود وسلام کا یہ بہت بڑا امتیاز ہے اور یہ رسول ﷺ کے مقام محبوبیت کے خصائص میں سے ہے کہ حضور ﷺ کے اس اعزاز واکرام میں اللہ جل شانہ خود بھی شریک ہیں۔

ع عقل دور اندیش میداند کہ تشریف چنیں ہیچ دیں پرور ندید و ہیچ پیغمبر نیافت

یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ بِھٰذَا ابَدًا للعالمینَ کمالہ

حقیقت یہ ہے کہ حضور ﷺ نے تمام انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر اپنی امت کے لئے تکلیفیں اور صعوبتیں برداشت کیں ہیں پس امت کا فریضہ بھی یہی ہے کہ ساری امتوں سے بڑھ چڑھ کر محبت نبوی ﷺ سے سرشار ہو کر آپ کی قدر ومنزلت پہچانیں اور درود کی شکل میں آپ ﷺ کی مدح وثناء میں رطب اللسان رہے تاہم یہ یاد رہے کہ درود حضور ﷺ کے احسانات کی مکافات نہیں بلکہ ایک فقیرانہ ہدیہ ہے جو شاہ رسالت ﷺ کے دربار میں پیش کیا جاتا ہے

افضل واکمل درود شریف

صحیح بخاری میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نقل کرتے ہیں کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہؓ ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں ایک ہدیہ نہ دوں جو میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے میں نے کہا ضرور دیں تو انہوں نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجیں سلام کا طریقہ تو ہم آپ سے معلوم کر چکے ہیں (یعنی السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) تو آپ ﷺ نے فرمایا کہو **اللھم صل علی محمد وعلی 'ال محمد کما صلیت علی 'ابراھیم وعلیٰ ال ابراھیم انك حمید مجید اللھم بارك علیٰ محمد و علی 'آل محمد کما بارکت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انك حمید مجید۔** محدثین اور مفسرین نے اس درود کو سب سے افضل واکمل قرار دیا ہے۔نماز میں بھی تشہد کے بعد یہی درود شریف پڑھنا مستحب ہے

درود شریف اظہارِ عظمت رسول ﷺ

امام رازیؒ نے اپنی تفسیر میں آیۃ درود کے ذیل میں لکھتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اور اسکے ملائکہ حضور ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو پھر ہمارے درود کی کیا ضرورت رہی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ہمارا درود آپ ﷺ کی احتیاج کی وجہ سے نہیں اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے درود کے بعد فرشتوں کے درود کی بھی ضرورت نہ رہتی بلکہ ہمارا درود حضور ﷺ کی اظہار عظمت کے واسطے ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر کا حکم بندوں کو دیا ہے، حالانکہ اللہ جل شانہ کو اسکی کوئی ضرورت نہیں

خدا در انتظارِ حمد مانیست   محمد چشم براہ ثناء نیست
محمد حامدِ حمد خدا بس   خدا مدح آفریں مصطفیٰ بس

اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہنے کی حکمت

یہی وجہ ہے کہ احادیث میں درود پڑھنے کے جو طرق سکھلائے گئے ہیں اس میں اللھم صل کے الفاظ ہیں جس میں حکمت علماء نے یہی بیان کی ہے کہ ہماری درود حضور ﷺ کی شایان شان نہیں اس لئے کہ حضور ﷺ کی پاک ذات میں کوئی عیب نہیں اور ہم سراپا عیوب ونقائص ہیں پس جس شخص میں بہت عیب ہوں وہ ایسے شخص کی کیا ثناء کرے جو پاک ہے۔اس لئے ہم اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ پر

رب ذوالجلال کی طرف سے صلاۃ ہو، بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ مانگنے سے پہلے درود پڑھے پھر دعا مانگ کر آخر میں پھر درود شریف پڑھے اس طرح سے اول و آخر دونوں طرف سے درود شریف قبولیتِ دعا کیلئے زور لگائے گی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں درود شریف لازمی قبول ہوتا ہے اب اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یہ بعید ہے کہ صرف درود قبول کر لے اور دعا رد کر دے۔

درود شریف بہر حال قبول

علمائے کرام کہتے ہیں کہ درود شریف ہر مسلمان کا دائما قبول ہوتا ہے خواہ وہ حاضر القلب ہو یا غافل ہو اور اس کی دلیل یہ دو حدیثیں ہیں:

(۱) نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مجھ پر امت کے نیک اعمال پیش کئے گئے ان میں کچھ اعمال مقبول تھے اور کچھ مردود، سوائے درود کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے (۲) نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ سب طاعات میں بعض مقبول ہوتی ہے اور بعض مردود سوائے درود شریف کے کہ وہ مقبول ہی ہوتا ہے۔

حضرت سعید ابن المسیبؒ نے حضرت عمرؓ سے روایت نقل کی ہے کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان روک دی جاتی ہے یہاں تک کہ تم اپنے نبی ﷺ پر درود شریف پڑھو اس وقت تک کوئی حصہ اوپر نہیں چڑھنے پاتا ہے۔

درود کتاب میں لکھنے کی فضیلت اور نفاق و جہنم سے برأت

درود کی برکت سے انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق ٹھہرتا ہے ایک فرمان نبوی ﷺ ہے کہ جس نے مجھ پر کسی کتاب میں درود شریف لکھ کر بھیجا تو فرشتے اس شخص پر اس وقت تک رحمت بھیجتے ہیں جب تک کہ اس کتاب میں درود مرقوم رہتی ہے۔ طبرانی نے حضرت انسؓ سے روایت نقل کی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان نفاق اور دوزخ سے برأت لکھ دیتے ہیں اور قیامت کے دن اسے شہداء کے ساتھ ٹھہرائینگے۔

منعم حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہے لیکن تمام انعامات و احسانات کا واسطہ خواہ تشریعی ہوں یا تکوینی چونکہ آنحضرت ﷺ کی ذات اقدس ہے اور واسطہ احسان بھی محسن شمار ہوتا ہے اس لئے ہر امتی پر یہ احسان شناسی لازم اور ضروری ہے پس اس کے اعتراف کی یہی صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کیساتھ آپ ﷺ کو بھی صلوۃ وسلام میں یاد رکھا جائے جسے یاد رکھنے والے کا خود اپنا فائدہ بھی ہے۔

نام نامی کے ساتھ سیدنا کا لفظ بڑھانا علماء کرام نے مستحسن قرار دیا ہے صاحب درمختار لکھتے ہیں کہ سیدنا کا لفظ بڑھانا مستحب ہے۔

جبل اُحد جتنا ثواب

مصنف عبدالرزاق میں نقل کیا گیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک درود بھیجے اللہ تعالیٰ اسکے لیے ایک قیراط ثواب لکھ دیتے ہیں وہ قیراط وزن میں احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

ایک صحابی کا جمیع اوقات ذکر ودعا درود شریف کیلئے وقف کرنا

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ پر درود بہت پڑھتا ہوں کتنی بار پڑھا کروں فرمایا جتنی (بھی) چاہو میں نے عرض کیا (ذکر کا) ایک چوتھائی (درود کیلئے مقرر کرلوں) فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا (کل ذکر کا) آدھا حصہ (درود کو بنالوں) فرمایا تم جتنا چاہو (کرلو لیکن) اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا میں عرض کیا دو تہائی فرمایا جتنا چاہو مگر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا میں اپنی ساری دعا (وذکر) آپ کے لئے کردوں فرمایا ایسی حالت تمہارے سارے فکر دور ہو جائیں گے کام پورے کردیے جائیں گے اور تمہارے گناہ ساقط کردیے جائیں گے۔

شفاعت اور طہارت ونمو کا سبب

درود شفاعت نبوی ﷺ کا ذریعہ ہے، حضرت ابو درداءؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح وشام دس دس مرتبہ درود پڑھے گا قیامت کے روز اس کے لیے میری شفاعت ہوگی۔

ابن ابی شیبہؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجا کرو کیونکہ درود شریف تمہارے لیے ہر شے میں برکت وطہارت ونمو کا سبب ہے۔

نسیان کا علاج اور قوت حافظہ کا نسخہ

قول البدیع میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود شریف بھیجو درود شریف پڑھنے سے وہ چیز یاد آجائے گی، علماء وطلبہ جو ہر وقت علوم دینیہ میں مشغول ہوتے ہیں انکے قوت حافظہ کیلئے یہ نسخہ اکسیر ہے۔

درود شریف پر رحمتوں کا استحقاق خطاؤں کا سقوط اور درجات کی بلندی

مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ نے حضور ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنے سے درود پیش کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی دس گونہ رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔یہی روایت ترغیب کے حوالہ سے حضرت عبداللہ بن عمر سے نقل کی گئی جس میں اللہ کی طرف سے ایک درود کے بدلہ میں فرشتوں کا اس پر ۷۰ دفعہ رحمت بھیجنے کا ذکر ہے۔امام نسائی نے ایک دوسری روایت میں حضرت انس سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس خطائیں ساقط کریگا اور دس درجے بلند کریگا۔

درود پڑھنے کا حکم شرعی

درود بھیجنے کا حکم قرآن میں امر کے صیغہ کیساتھ دیا گیا ہے اور محققین کے نزدیک یہ فرضیت کیلئے ہوتا ہے لہٰذا عمر بھر میں کم از کم ایک دفعہ صلوٰۃ وسلام پیش کرنا فرض ہے۔اسی طرح جب کسی مجلس میں آپ ﷺ کا ذکر خیر ہوتو اس مجلس میں کم از کم ایک بار درود بھیجنا واجب ہے جس کی دلیل وہ وعید پر مشتمل حدیث ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھی ہو۔اور شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ اس پر رمضان آکر گزر جائے اور اسکی مغفرت نہ ہو اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو کہ جس شخص کے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک اسکی زندگی میں بوڑھے ہو جائیں اور اس شخص کے جنت میں داخلہ کا ذریعہ نہ بنیں۔

فضائل درود پر نظر کی جائے تو کثرت سے درود پڑھنا مستحب ہے علماء نے کثرت کی کم از کم مقدار تین سو مرتبہ لکھی ہے خطبہ جمعہ میں حضور اقدس ﷺ کا نام مبارک آئے تو اپنے دل میں بلا جنبش (حرکت) زبان کے ﷺ کہہ دینا چاہیے۔اگر قرآن شریف پڑھتے وقت حضور اکرم ﷺ کا نام مبارک قرآن مجید میں آیا یا دوران تلاوت کسی اور کے زبان سے سنا تو درود پڑھنا واجب نہیں ہے ہاں فراغت تلاوت کے بعد پڑھ لے تو افضل و بہتر ہے۔نماز کے قعدہ اخیر میں تشہد کے بعد صلوۃ جمہور کے نزدیک سنت موکدہ ہے جبکہ امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ اس کو واجب قرار دیتے ہیں۔یاد رہے کہ کسی کتاب یا مضمون میں درود شریف کی صرف علامت پر اکتفاء کرنا علماء کے نزدیک سخت ناپسندیدہ امر ہے۔مولانا مفتی یوسف بنوریؒ کے حوالے سے نقل ہے کہ جس شخص نے پہلی دفعہ نام مبارک کے ساتھ صلعم لکھا تھا اسکا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔حضور ﷺ کے

غلاموں کو آزاد کرنے اور اللہ کی راہ میں شمشیر زنی جتنا ثواب

حضرت ابو بکر صدیقؓ راوی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ درود پڑھنا گناہوں کو اس سے زیادہ مٹا دیتا ہے جتنا پانی آگ (بجھاتا ہے) اور رسول اللہ ﷺ پر سلام پڑھنا گردنیں (غلام) آزاد کرنے سے بھی افضل ہے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت (راہ خدا میں اپنا) خون دل دینے سے بھی افضل ہے یا فرمایا راہ خدا میں شمشیر زنی سے بھی افضل ہے۔

ایک صحابی کا خاص درود پڑھنے پر روئے زمین کے انسانوں جتنا نیک عمل

ایک دوسری روایت میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا ایک آدمی نے آکر سلام کیا، حضور ﷺ نے اسکو سلام کا جواب دیا اور کشادہ روئی کے ساتھ اسکو اپنے پہلو میں بٹھا دیا جب وہ شخص اپنا کام پورا کر کے اُٹھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابو بکر روزانہ اس شخص کا عمل باشندگان زمین کے سارے اعمال کے برابر اُٹھایا جاتا ہے میں نے عرض کیا ایسا کیوں ہے؟ فرمایا جب صبح ہوتی ہے تو یہ شخص دس بار مجھ پر درود پڑھتا ہے اور اسکا یہ درود ایسا ہوتا ہے جیسے ساری مخلوق کا درود، میں نے عرض کیا وہ کیا درود ہے تو فرمایا کہ وہ کہتا ہے کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ

قیامت کے روز پیاس سے نجات: اصبہانی نے حضرت کعب احبارؓ سے روایت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کو وحی فرمائی کہ تم چاہتے ہو قیامت کے روز تم کو پیاس نہ لگے؟ جس پر انہوں نے عرض کیا ہاں تو ارشاد ہوا کہ (حضرت) محمد ﷺ درود شریف کی کثرت کیا کرو۔

پل صراط عبور کروانے کا ذریعہ

طبرانی میں حضرت عبدالرحمٰنؓ بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے پھر فرمایا کہ میں نے عجیب خواب دیکھا میری امت کا ایک شخص پل صراط پر چلتے ہوئے ڈگمگا رہا تھا کبھی پھسلنے لگ جاتا کبھی چمٹ جاتا پھر اس کا درود آگیا جو اس نے مجھ پر بھیجا تھا اس نے اسے پکڑ کر قدم جما دیا یہاں تک کہ اس پل صراط کو پار کر دیا۔

قیامت کے دن قربت نبوی ﷺ کا باعث

درود حضور ﷺ کے قرب کا ذریعہ ہے، ترمذی میں حضرت عبداللہؓ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے قریب سب سے زیادہ وہی بندہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہوگا۔

حضرت علی المرتضیٰؓ سے نقل ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ نے تسبیح وتحمید اور تکبیر کے بیان نہ فرمائے ہوتے تو میں اپنی زندگی کے ہر سانس کو درود شریف پڑھنے میں ہی خرچ کر دیتا۔

میزان کے پلڑے کو بھاری کرنے والا

درود شریف کا پڑھنا قیامت کے دن میزان میں نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کرنے کا سبب ہے، حضرت عبداللہؓ کے واسطے سے جلال الدین سیوطیؒ نے التذکرہ میں نقل کیا ہے کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن حضرت آدمؑ کو اللہ تعالیٰ عرش کے سامنے ایک جگہ عطا فرمائینگے ان پر دو سبز کپڑے ہونگے کھجور کی کٹی ہوئی شاخ جس طرح سیدھی ہوتی ہے اس طرح آدمؑ کا قد اونچا اور لمبا ہوگا وہ سب کو دیکھ رہے ہونگے کہ انکی اولاد میں کس کو جنت لے جایا جا رہا ہے اور کس کو جہنم میں لے جایا جا رہا ہے۔ حضرت آدمؑ اس حال میں ہونگے کہ وہ نبی ﷺ کے امت میں سے ایک شخص کو دیکھیں گے کہ اس کو فرشتے گھسیٹ کر جہنم کی طرف لے جا رہے ہیں تو حضرت آدمؑ پکارینگے اے احمد، اے احمد اسے سن کر نبی کریم ﷺ جواب میں کہیں گے اے ابوالبشر میں حاضر ہوں وہ فرمائیں گے یہ آپ کی امت کا ایک بندہ ہے جسے جہنم کی طرف لیجایا جا رہا ہے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اپنی چادر کس کر باندھ لوں گا اور میں ان فرشتوں کے پیچھے تیزی سے چلوں گا اور میں کہوں گا اے میرے رب کے نمائندوں رک جاؤ، وہ جواب دیں گے ہم بڑے قوی اور سخت گیر ہیں جو اللہ حکم دیتے ہیں ہم اسکی نافرمانی نہیں کرتے اور ہم وہ کرتے ہیں جس کا ہمیں حکم ملتا ہے۔ جب اللہ کے نبی ﷺ ان سے مایوس ہو جائیں گے کہ میرے کہنے کے باوجود اس بندے کو جہنم کی طرف لے جا رہے ہیں تو نبی ﷺ اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی مبارک پکڑ لیں گے اور چہرہ انور آسمان کی طرف کر کے دیکھیں گے اور فرمائیں گے اے اللہ آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ میری امت کے معاملہ میں آپ مجھے رسوا نہیں فرمائیں گے۔ اس پر عرش کے اوپر سے آواز آئے گی او میرے فرشتوں محمد کی اطاعت کرو اور اس بندے کو واپس اپنے مقام (میزان کے قریب) لیجاؤ، چنانچہ وہ فرشتے اس بندے کو وہاں جا کر چھوڑ دیں گے اب دوبارہ وزن شروع ہوگا۔ نبی ﷺ کاغذ کا ایک چھوٹا سا سفید پرزہ نکالیں گے جو انگلی کے پور جتنا ہوگا اور اسے

نیکیوں کے پلڑے میں ڈال دینگے اور ڈالتے وقت بسم اللہ فرمائیں گے جس سے نیکیوں کا پلڑہ بھاری ہو جائیگا اور گناہوں کا پلڑہ ہلکا ہو جائیگا، جس پر منادی اعلان کر دے گا سعادت مند ہوا اور اسکے اجداد بھی سعادت مند ہونگے۔ اسکی نیکیاں زیادہ ہوگئیں اب اسکو جنت لیجاؤ، جب فرشتے اسے جنت لیکر روانہ ہونگے تب وہ بندہ کہے گا رک جاؤ تاکہ میں اس کریم بندے سے ذرا معلوم کرلوں، پھر وہ گویا ہوگا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہو آپ کا چہرہ کتنا خوبصورت ہے، آپکی شخصیت کتنی پیاری ہے آپ کون ہیں آپ نے میری گناہوں کو مٹا کر رکھ دیا، نبی ﷺ جواب میں فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد ﷺ ہوں اور یہ وہ درود شریف ہے جو تو مجھ پر پڑھا کرتے تھا، میں نے تمہیں ان کا بدلہ دیا جب تجھے اسکی ضرورت تھی۔

خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کا وظیفہ

ہر امتی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ حضور اقدس ﷺ کی زیارت (خواب میں) کے عظیم شرف سے مالا مال ہو جس کے لیے بزرگان دین نے بعض درودوں کو آزمایا ہے شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ گیارہ دفعہ آیت الکرسی اور گیارہ دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار یہ درود شریف پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔ انشاءاللہ تین جمعے نہ گزرنے پادینگے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

درود شریف پڑھنا مالداری کا سبب بنا

حضرت ابوحفص عمر بن حسین السمر قندیؒ نے رونق المجالس میں حکایت بیان کی ہے کہ بلخ کے شہر میں ایک کثیر المال تاجر تھا اور اس کے دو بیٹے تھے اس آدمی کا انتقال ہوگیا، اسکا مال میراث میں بیٹوں کے درمیان آدھا آدھا تقسیم ہوگیا۔ میراث میں حضور ﷺ کے تین بال (مبارک) بھی بالوں میں سے تھے، ایک ایک بال دونوں بھائیوں نے نے لے لیا جبکہ ایک بال باقی بچ گیا، بڑے نے کہا اسے آدھا آدھا تقسیم کر دیا جائے، چھوٹے نے کہا نہیں اللہ تعالیٰ کی قسم نبی اکرم ﷺ کا بال مبارک نہیں توڑا جائے گا، بڑے نے چھوٹے سے کہا تینوں بال تم لے لو اور اپنا سارا مال مجھے دے دو۔ کہا بہت اچھا۔ چنانچہ بڑے نے سارا مال لے لیا اور چھوٹے نے تینوں بال مبارک لے لئے چھوٹا بھائی آپ ﷺ کے بال مبارک کو اپنی جیب میں رکھتا بار بار نکالتا زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا۔ تھوڑا ہی زمانہ گزرا کہ بڑے بھائی کا مال ختم ہوگیا اور چھوٹے بھائی کے پاس بہت سارا مال آگیا۔

فرشتوں کے ساتھ آسمان میں نماز پڑھنے کی سعادت

حضرت جعفر بن عبداللہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزرعہ کوخواب میں دیکھا کہ وہ آسمان میں ملائکہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ فرمایا کہ میں نے اس ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھیں ہیں یعنی جب نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی مبارک آتا تو صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لکھتا تھا اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائیں گے۔

جائے انتقال سے مہینہ بھر تک خوشبو آنا

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ لکھتے ہیں: مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک عطر کی خوشبو آتی رہی۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو بیان کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ یہ برکت درود شریف کی ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔ (ایک لمحہ کو نہ سوتے تھے اور اخیر عمر تک اس معمول کو نبھایا)

تورات میں نامہ مبارک دیکھنے پر درود پڑھنے سے مغفرت

علامہ سخاویؒ نے بعض تواریخ سے نقل کیا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہگار تھا جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ اسکو غسل دیکر اس پر جنازہ کی نماز پڑھیں میں نے اس شخص کی مغفرت کر دی۔ حضرت موسیٰ نے عرض کیا کہ یا اللہ یہ کیسے ہوگیا اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا اس میں محمد ﷺ کا نام لکھا تو اس نے ان پر درود بھیجا تو میں نے اس وجہ سے اسکی مغفرت کر دی بس یہ اللہ کا کام و قبولیت ہے کہ کس کی کونسی ادا پسند کرتا ہے۔

ایک درود کی برکت سے بہشت جانا

روضۃ الاحباب میں امام شافعیؒ کے شاگرد امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنیؒ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اوران سے پوچھا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا تو انہوں نے

کہا کہ اللہ نے مجھے ایک درود کی برکت سے بخش کر نہایت تعظیم واحترام کیساتھ بہشت لیجانے کا حکم فرشتوں کو دیا میں نے اس درود کا پوچھا کہ کونسا ہے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

درود تنجینا کی برکت سے جہاز کا غرقابی سے بچ جانا

مناہج الحسنات میں ایک بزرگ صالح موسی زریرؒ کا واقعہ نقل کیا گیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں ایک جہاز میں سفر کر رہا تھا کہ وہ اچانک ڈوبنے لگا اس وقت مجھ پر غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اس حالت میں مجھے رسول کریم ﷺ نے درود تنجینا تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے والے اسکو ہزار بار پڑھیں حسب ارشادِ نبوی ﷺ پڑھنا شروع کیا تو ہنوز تین سو بار پر نوبت پہنچی تھی کہ جہاز غرقابی سے بچ گیا وہ درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَابِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَابِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

جد مکرم شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے استاد شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنی آفات سے حفاظت کیلئے یہ درود شریف بطور وظیفہ روزانہ بعد عشاء ۷۰ بار پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

کنویں کا پانی خود بخود کنارے تک اوپر ابل آنا

دلائل الخیرات کی وجہ تالیف کے بارے میں مشہور ہے کہ اسکے مولف کو سفر میں وضو کیلئے پانی کی ضرورت پڑی ایک کنویں پر ڈول، رسی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہوئے اس موقع پر ایک لڑکی نے حال دیکھ کر کنویں کے اندر تھوک دیا جس سے پانی کنارے تک ابل آیا مولف نے وجہ حیرانگی میں پوچھی تو اس لڑکی نے کہا کہ یہ درود شریف کی برکت سے ہوا اس کے بعد انہوں نے دلائل الخیرات تالیف فرمائی۔

درود شریف کے خصوصی فضائل اور دینی دنیاوی برکات وثمرات کا اجمالی خاکہ

علامہ سخاویؒ نے درود شریف کے خصوصی فضائل اپنے تالیف میں پہلے اجمالاً ذکر کیے ہیں اور پھر اسے تفصیلاً احادیث سے ثابت بھی کیا ہے وہ اجمالی فضائل پیش خدمت ہیں: (۱) خدائے پاک کی موافقت حاصل ہوتی ہے کہ خدائے پاک بھی درود بھیجتے ہیں۔ (۲) ملائکہ کی موافقت حاصل ہوتی ہے کہ وہ بھی درود شریف بھیجتے ہیں۔ (۳) مومن کا ایک درود شریف خدائے پاک کی دس رحمتوں کا باعث۔ (۴) حضرات ملائکہ کی رحمت و

دعا کا باعث۔(۵)رسول اکرم ﷺ کی رحمت و دعا کا باعث۔(۶)ایک درود شریف دس رحمتوں دس گناہوں کی معافی دس درجات کی بلندی کا باعث۔(۷)سو درود شریف جہنم اور نفاق سے برأت نامہ کا باعث۔(۸)سو درود شریف سو حاجتوں کے پورا ہونے کا باعث۔(۹)سو درود شریف شہداء کے ساتھ رہنے کا ذریعہ۔(۱۰)سو مرتبہ درود شریف سے فرشتوں کا ایک ہزار درود۔(۱۱)ایک مرتبہ درود شریف سے ایک قیراط برابر ثواب۔(۱۲)درود شریف پڑھنے والے کی استغفار۔(۱۳)گناہوں کی معافی۔(۱۴)اعمال کی زکوٰۃ اور اس کی پاکیزگی۔(۱۵)غلام کی آزادی سے زیادہ ثواب۔(۱۶)بڑے ترازو میں اس کے اعمال کا تولنا۔(۱۷)رسول اکرم ﷺ کا شانہ میں شانہ ملا کر جنت کے دروازوں سے جانے کا سبب۔(۱۸)ایک درود شریف حضرات فرشتوں کی ستر رحمتوں کا سبب۔(۱۹)رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کا سبب۔(۲۰)آپ ﷺ کی شہادت کا باعث۔(۲۱)قیامت کے خوف سے نجات کا باعث۔(۲۲)ترازو کے اعمال صالحہ کے بھاری ہونے کا باعث۔(۲۳)عرش کے سایہ میں جگہ ملنے کا باعث۔(۲۴)جنت میں کثرت ازواج کا سبب۔(۲۵)قیامت میں سب سے زیادہ آپ ﷺ سے قریب ہونے کا سبب۔(۲۶)خدا کی رضا اور خوشنودی کا باعث۔(۲۷)حوض کوثر سے سیرابی کا باعث۔(۲۸)حضرات ملائکہ کرام کی محبت اور اعانت کا باعث۔(۲۹)میدان قیامت کی سخت ترین پیاس سے محفوظ رہنے کا ذریعہ۔(۳۰)پل صراط پر ثابت قدمی کا باعث۔(۳۲)غزوات کے برابر ثواب۔(۳۳)احب الاعمال کا ہونا۔(۳۴)مجالس کی زینت کا ہونا۔(۳۵)فقر اور تنگی معیشت کے دور ہونے کا ذریعہ۔(۳۶)درود کی برکت اس کی اور اس کی نسلوں میں چلتی ہے۔(۳۷)قیامت میں آپ ﷺ سے مصافحہ کا باعث۔(۳۸)دل کی زنگ کے صاف ہونے کا باعث۔(۳۹)بھولی اشیاء کے یاد ہونے کا باعث۔(۴۰)راہِ جنت کی خطا سے حفاظت کا باعث۔(۴۱)قوت اور حیات قلب کا باعث۔(۴۲)درود پڑھنے والے کے امور میں برکات کا باعث۔(۴۳)حب رسول کی زیادگی کا سبب۔(۴۴)لوگوں کی نگاہوں میں محبوب اور مکرم ہونے کا باعث۔(۴۵)خواب میں آپ ﷺ کی زیارت کا باعث۔(۴۶)ایسے نور کے حصول کا باعث جس سے دشمنوں پر غالب ہو جائے۔(۴۷)رنج غم حوادث و مصائب کے دور ہونے کا ذریعہ۔(۴۸)غرق سے امان کا باعث۔(۴۹)مال کی برکت کا باعث۔(۵۰)مرنے سے پہلے دنیا میں بشارت جنت ہاٹھکانہ جنت دیکھنے کا باعث۔(۵۱)لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہنے کا باعث۔(۵۲)تہمت سے بری ہونے کا ذریعہ۔(۵۳)دین و دنیا کی تمام

برکتوں اور فوائد کا ذریعہ۔(۵۴) دعاؤں کی قبولیت کا باعث کہ درود شریف قبول ہو جاتی ہے تو اس کی برکت سے دعا بھی قبول ہو جاتی ہے۔

درود پاک پڑھنے کے مواقع: وہ مقامات جس میں درود شریف کا پڑھنا خواہ مختصر ہو یا طویل باعث فضیلت ہے اُن مقامات کا ذکر علامہ سخاویؒ نے اپنی تصنیف میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے جو پیش خدمت ہے تاہم یہ یاد رہے کہ موصوف شافعی المسلک ہے: (۱)وضو سے فارغ ہونے کے بعد۔(۲) تیمّم کے بعد(۳)غسل سے فراغت پر(۴)نماز کے قاعدہ اخیر میں (۵)وصیت نامہ لکھتے وقت(۶)خطبہ نکاح کے وقت(۷)دن کے شروع (۸) دن کے اختتام پر(۹)سوتے وقت (۱۰)سفر پر جاتے ہوئے(۱۱) سواری پر بیٹھتے ہوئے(۱۲)بازار سے نکلتے وقت (۱۳)دستر خوان پر کھانے کیلئے بیٹھتے وقت (۱۴) گھر میں داخل ہوتے وقت (۱۵)خط و رسائل شروع کرتے وقت(۱۶)بسم اللہ کے بعد (۱۷)رنج وغم اور پریشانی کے وقت(۱۸)فقر و فاقہ اور تنگی معیشت کے وقت(۱۹)کسی حاجت اور ضرورت کے موقع پر(۲۰) ڈوبنے کے وقت (۲۱)طاعون اور وبائی امراض کے وقت(۲۲) دعا کے شروع درمیان اور آخر میں(۲۳) کان بجنے کے وقت(۲۴)ہاتھ پیر سن ہونے کے وقت(۲۵)چھینک آنے کے وقت(۲۶) کسی چیز کو بھول جانے کے وقت(۲۷)مولی کھانے کے وقت(۲۸) گدھا بولنے کے وقت(۲۹) گناہ سے توبہ کے وقت(۳۰)نماز حاجت کے وقت دعا میں(۳۱)تشہد کے بعد(۳۲)نماز سے فارغ ہونے کے بعد(۳۳)اقامت نماز کے وقت(۳۴)صبح کی نماز کے بعد(۳۵)مغرب کی نماز سے افارغ ہونے پر(۳۶)قنوت کے بعد(۳۷)تہجد کی نماز کے لئے اٹھنے کے وقت(۳۸)نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد(۳۹)مسجد میں داخل ہونے کے بعد(۴۰)مسجد سے نکلتے وقت (۴۱)مسجد کے پاس سے گزرتے وقت (۴۲)اذان سے فارغ ہونے کے وقت(۴۳)شب جمعہ میں(۴۴)مسجد کو دیکھتے وقت(۴۵)جمعہ کے دن(۴۶)جمعہ کے دن عصر کے بعد (۴۷)پیر کے دن(۴۸)خطبوں میں "جمعہ اور عیدین میں" (۴۹) عید کی تکبیرات کے درمیان (۵۰)جنازہ میں (۵۱)دوسری تکبیر کے بعد(۵۲)میت کو قبر میں ڈالتے وقت (۵۳)نماز استسقاء میں (۵۴) کسوف اور خسوف کے خطبوں میں(۵۵) کعبہ مبارک دیکھتے وقت(۵۶)حج کے موقع پر(۵۷)صفا و مروہ پر(۵۸)حجر اسود کے استلام کے وقت(۵۹)ملتزم کے پاس (۶۰)عرفہ کے دن ظہر کے بعد (۶۱)مسجد خیف میں (۶۲)تلبیہ سے فارغ ہونے کے بد (۶۳)مدینہ منورہ میں نظر آنے پر(۶۴) قبر اطہر کی زیارت کرتے

وقت(۶۵)مدینہ منورہ میں قبر اطہر کی زیارت سے رخصت ہوتے وقت(۶۶)مدینہ منورہ کے آثار مبارک دیکھتے وقت(۶۷)میدانِ بدر میں(۶۸)اُحد میں(۶۹)تمام احوال میں ہر وقت(۷۰)کسی اتہام سے بری ہونے کیلئے (۷۱)احباب سے ملاقات کے وقت (۷۲) مجمع میں آنے کے وقت (۷۳)مجمع سے جانے کے وقت(۷۴)ختم قرآن پاک کے دعا کے موقع پر(۷۵)حفظ قرآن کی دعا میں(۷۶)مجلس سے اُٹھنے کے وقت(۷۷)ہر ذکر اللہ کے موقع پر (۷۸)ہر کلام کے آغاز میں(۷۹)آپ ﷺ کے ذکر مبارک کے وقت(۸۰)علم کی نشر و اشاعت کے وقت(۸۱)وعظ کے وقت(۸۲)حدیث پاک کے پڑھنے کے وقت(۸۳)فتویٰ لکھتے وقت(۸۴)نام مبارک لکھتے وقت۔

یَاصَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرْ مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَالْقَمَرْ

لَا یُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

خوشخبری

ضلع صوابی کے مصنفین اورمؤلفین علماء متوجہ ہوں

ضلع صوابی کے علماء کی تصنیفی خدمات پر تحقیقی کام کتابی شکل میں جاری ہے،
اگر کسی کو متعلقہ کوائف فارم موصول نہیں ہوئے تو مندرجہ ذیل کوائف مکمل تحریر کر کے ارسال فرمائیں

کوائف: (۱) نام مصنف یا مؤلف (۲) ولدیت (۳) گاؤں (۴) تاریخ پیدائش
(۵) سن فراغت (۶) مقام فراغت (۷) ابتدائی تعلیم (۸) تدریسی خدمات
(۹) اصلاحی تعلق (۱۰) تاریخ وفات (۱۱) شائع شدہ کتاب کی فہرست، نام ـموضوع ـمطبوعہ یا غیر مطبوعہ

اگر ضلع صوابی کے کسی گاؤں میں فاضل دارالعلوم دیوبند رہ چکے ہوتو ان کے بھی یہی مذکورہ بالا کوائف لکھیں اگرچہ ان کی تصنیفات نہ ہوں۔

برائے رابطہ: مفتی ہدایت الرحمان دارالعلوم حدیقۃ العلوم باجا ضلع صوابی

رابطہ نمبر۔ 0311-0195511-0315-0537856

ای میل: usama9190583@gmail.com